Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل یبدء بتوفیق اللہ و یتم بتأیید اللہ و عونہ و انعامہ مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۱۰ جمادی الاول ۱۴۰۱ھ ۱۷ امان ۱۳۶۰ ہش ۱۷ مارچ ۱۹۸۱ء | نمبر ۶۲

عرب گھوڑے کی ترقی کا انحصار نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دلچسپی پر تھا

عرب گھوڑوں کے اوصاف کے پیچھے ہمیں اللہ تعالیٰ کا پیار جھلکتا نظر آتا ہے

ساتویں گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کے افتتاح سے پہلے حضرت امام جماعت احمدیہ کا خطبہ جمعہ

ربوہ ۱۴ امان / مارچ ۔ سیدنا حضرت اقدس ..... (امام جماعت احمدیہ) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ گھوڑوں پر تحقیق کرنے والے محققین اس پر متفق ہیں کہ عرب گھوڑے کی ترقی کا انحصار نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دلچسپی اور ارشادات پر ہے حضور ایدہ اللہ آج یہاں ساتویں گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کے افتتاح سے قبل خطبہ جمعہ ارشاد فرما رہے تھے۔

حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ کو ایسی صلاحیتوں سے مالا مال فرمایا ہے کہ امت محمدیہ نے بحیثیت امت اللہ کے عہد سے کبھی بے وفائی نہیں کی حضور نے تاریخ اسلام کے ایمان افروز واقعات کا حوالہ دینے کے بعد فرمایا کہ امت مسلمہ نے کھجور کے ساتھ اس وقت بھی وفا کی جبکہ سپین میں اسلامی سلطنت کے قدموں میں ساری دنیا کی دولتیں ڈھیر ہوئی پڑی تھیں۔ حضور نے اس ضمن میں فرمایا کہ مسلمانوں نے گھوڑے کے ساتھ بھی وفا کی۔ عرب گھوڑے کی خصوصیات کے بارے میں ذکر فرماتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ عرب گھوڑے میں اپنے مالک کی طرح وفا کی صفت ہے گھوڑے میں جانثاری کا مادہ ہے یہ اتنا دلیر ہے کہ حضور نے فرمایا کہ میں نے بعض تصاویر میں انگریزوں اور سکھوں کی لڑائی دیکھی ہے۔ جس میں انگریز اور سکھ دونوں عربی گھوڑے پر سوار تھے۔ اور عربی گھوڑا مخالف کے نیزے کی انی پر چھلانگ لگاتا تھا۔ اور اسے کوئی خوف محسوس نہیں ہوتا تھا۔ صرف ایک بات اس کے پیش نظر تھی کہ یہ اپنے مالک کی خاطر جان بھی قربان کر دے۔

حضور نے فرمایا کہ گھوڑے نے امت مسلمہ کے ساتھ بہت وفا کی ہے۔ اور امت مسلمہ نے بھی گھوڑے کے ساتھ اتنی وفا کی ہے کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خود ایک عربی گھوڑے کی صفائی اور مالش کر رہے تھے کہ بعض صحابہ نہ گزرے۔ انہوں نے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو گھوڑے کی مالش کرتے دیکھا تو سوچا کہ یہ کیا کام ہے کہ ہمارے ہوتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خود گھوڑوں کی صفائی کریں۔ انہوں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ آپ رہنے دیں ہم یہ صفائی کر لیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں! خدا تعالیٰ نے مجھے اس بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ گھوڑوں کی نگہداشت میں غفلت برتی گئی ہے۔ اس لئے میں نے سوچا کہ میں خود اس کو مساج کروں۔

حضور نے فرمایا کہ آج اور پرسوں (یعنی ۱۳، ۱۴، ۱۵ مارچ ۱۹۸۱ء) اسی وفا کے اظہار کے لئے جماعت احمدیہ کے تحت یہاں گھوڑوں کی دوڑیں، نیزہ بازی کی کھیلیں اور نمائش اور یہ کہ گھوڑے کتنا پیار کرنے والے ہیں منعقد ہوگی۔ حضور نے فرمایا کہ بعض لوگ اس پر اعتراض کرتے ہیں، مگر امت مسلمہ اس لئے گھوڑے سے پیار کرتی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس سے پیار کرتے تھے۔ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والوں نے وفا کا جو جذبہ سیکھا تھا۔ اس کو اپنے دل میں گاڑ لیا تھا۔ حضور نے اپنے گھوڑوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں نے جو عربی گھوڑ

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

خصوصی دعائیں حاصل کرنے کا طریق

ہر احمدی طالب علم اپنے امتحان کے نتیجہ کی اطلاع دے

مجلس مشاورت ۱۹۸۰ء کے موقعہ پر فرمایا:۔

"ساری جماعت کے لئے اعلان ہے کہ پہلی کلاس (کنڈر گارٹن) سے لے کر بی ایچ ڈی تک امتحان دینے والا ہر احمدی بچہ (لڑکا اور لڑکی) مجھے خط لکھے میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہر ایک کے لئے خاص طور پر دعا کروں گا۔ اور دفتر کی طرف سے ان کو جواب بھی دیا جائے گا۔

(الفضل ۲۹ اپریل ۱۹۸۰ء)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۱۵ امان / مارچ ۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضرت اقدس کو دائیں میں ہلکی تکلیف ابھی ہے

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل خاص سے ہمارے محبوب آقا کو جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آپ کو بھرپور کام کرتے چلے جانے کی توفیق عطا کرے خلیفۂ اسلام کے لئے آپ کے عالمگیر منصوبوں میں اپنی معجزانہ تائید سے نوازے آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بلڈ پریشر میں اضافہ ہو جانے کی وجہ سے پھر ناساز ہے۔ احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل خاص سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

۔۔ ۳۰ جنوری ۱۹۸۱ء میری اہلیہ کا اپریشن ہوا تھا۔ نومولود بچی حضور ایدہ اللہ نے جس کا نام عطیۃ العزیز تجویز فرمایا ہے، تحت بیمار ہے اور میری اہلیہ بھی ابھی پوری طرح صحت یاب نہیں ہوئی۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی اور اس کی والدہ کو شفائے کاملہ عطا کرے۔ محمد امداد الرحمٰن صدیقی مربی سلسلہ بہاولپور

۔۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے لئیق احمد صاحب طاہر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ بدین کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت بچے کا نام توصیف احمد تجویز فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محترم نذیر احمد صاحب کا پوتا اور مکرم عطاء اللہ صاحب درویش کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے بھی عمر والا اور اپنے فضلوں کا وارث اور خادم دین بنائے آمین

مقصود احمد مربی سلسلہ احمدیہ

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۰ جمادی الاول ۱۴۰۱ھ
۱۷ امان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انسانی تعلقات کا آئیڈیل

اسلام کے حقیقی معنے درحقیقت خُدا کے لئے کامل اور مکمل طور پر فنا ہو جانا ہے۔ اس کام کے لئے بہت سخت مجاہدہ اور عبادات کی ضرورت ہے۔ لیکن پہلے اس بات کا صحیح اور حقیقی طور پر ادراک ہونا ضروری ہے کہ خُدا کے لئے کامل طور پر فنا ہونا کن ضروریات کو چاہتا ہے۔ اور تبھی یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ اس راہ میں کس قسم کے مجاہدے اور کس قسم کی محنت کی ضرورت ہے۔

کامل عبودیت اور بندگی کا حقیقی تقاضا کیا ہے۔ اس نقطے کی وضاحت مختلف جگہ پر بہت سے انداز میں ملتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ایک جگہ پر ایک ایسا آئیڈیل تصور پیش کیا ہے کہ جس پر عمل کیا جائے تو یہ دُنیا ایک ارضی جنّت میں بدل سکتی ہے۔ یہ خوبصورت اور حسین وجمیل آئیڈیل عبادات کے کسی لامتناہی سلسلے کا نام نہیں ہے اور نہ ہی محض روزہ ونماز کے کسی مجموعے کا نام ہے جس سے اسلام کے حقیقی تقاضے پورے ہوتے ہوں۔ بلکہ یہ آئیڈیل تصور اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس کے بندوں کے ساتھ سلوک کی ایک معراج پر پہنچنے کے بارے میں فرمایا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:۔

إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ (النحل: ۹۱)

ترجمہ:۔ اللہ یقیناً عدل کا اور احسان کا اور (غیر رشتہ داروں کو بھی) قرابت والے (شخص) کی طرح (جاننے اور اسی طرح مدد) دینے کا حکم دیتا ہے اور (ہر ایک قسم کی) بے حیائی اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتا ہے وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم سمجھ جاؤ۔

یہ آیت انسانی تعلقات کا ایک جامع منشور ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ اپنے عزیز رشتہ داروں کے علاوہ دیگر عام انسانوں سے انسان کا سلوک کیا ہونا چاہیئے۔ اس میں ابتدا عدل سے ہوتی ہے۔ پھر احسان کرنے کا حکم ہے اور پھر اِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی کا ارشاد ہے۔ اس آیت میں تعلقات انسانی کی جو آئیڈیل شکل ہے وہ اس آیت مقدسہ کا یہی ٹکڑا ہے۔ کہ جب انسان کسی سے نیک سلوک کرے تو کسی تعلق، واسطے یا ناطے کے لحاظ سے نہ کرے بلکہ انتہائی عزیز ترین اور قریب ترین عزیزوں جیسی محبت و ایثار کا سلوک کرے اور محض للہ کرے اور کوئی غرض اس سے وابستہ نہ ہو۔

اس آیت کریمہ کی بہترین تفسیر سیدنا حضرت امام آخر الزمان حضرت مرزا غلام احمد قادیانی ..... (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) نے فرمائی ہے جس سے درحقیقت اس آئیڈیل کی حقیقی شکل واضح ہو کر سامنے آجاتی ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"پہلے فرمایا کہ عدل کرو۔ پھر اس سے بھی آگے بڑھ کر فرمایا۔ احسان کا بھی خُدا نے تم کو حکم کیا ہے۔ یعنی صرف اسی سے نیکی نہ کرو جس نے تم سے نیکی کی ہو بلکہ احسان کے طور پر بھی جو کہ کوئی حق نہ رکھتا ہو کہ اس سے بھی نیکی کی جاوے اس سے بھی نیکی کرو..... اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ احسان سے بھی آگے بڑھو اور ترقی کر کے ایسی نیکی کرو کہ وہ اِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی کے رنگ میں رنگین ہو۔ یعنی جس طرح سے ایک ماں اپنے بچے سے نیکی کرتی ہے۔ ماں کی اپنے بچے سے محبت ایک طبعی اور فطری تقاضا پر مبنی ہے نہ کہ کسی طمع پر دیکھو بعض اوقات ایک ماں ۶۰ برس کی بڑھیا ہوتی ہے۔ اس کو کوئی توقع خدمت کی اپنے بچے سے نہیں ہوتی کیونکہ اس کو کہاں یہ خیال ہوتا ہے کہ میں اس کے جوان اور لائق ہونے تک زندہ بھی رہوں گی۔ غرض ایک ماں اپنے بچے سے محبت کرنا بلا کسی خدمت یا طمع کے خیال کے فطرتاً انسانی میں رکھا گیا ہے۔ ماں خود اپنی جان پر دکھ برداشت کرتی ہے مگر بچے کو آرام پہنچانے کی کوشش کرتی ہے۔ خود گیلی جگہ لیٹتی ہے اور اسے خشک جگہ پر لٹا دیتی ہے۔ بچہ بیمار ہو جائے تو راتوں جاگتی اور طرح طرح کی تکالیف برداشت کرتی ہے۔ اب بتاؤ کہ ماں جو کچھ اپنے بچے کے واسطے کرتی ہے اس میں تصنع اور بناوٹ کا کوئی بھی شعبہ پایا جاتا ہے؟

پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ احسان کے درجہ سے بھی آگے بڑھو اور اِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی کے مرتبہ تک ترقی کرو اور خلق اللہ سے بغیر کسی اجر یا نفع و خدمت کے خیال کے طبعی اور فطری جوش سے نیکی کرو تمہاری خلق اللہ سے ایسی نیکی ہو کہ اس میں تصنع اور بناوٹ ہرگز نہ ہو۔ ایک دوسرے موقعہ پر یوں فرمایا ہے۔ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝ (الدہر ۱۰) یعنی خُدا رسیدہ اور اعلیٰ ترقیات پر پہنچے ہوئے انسان کا یہ قاعدہ ہے کہ اس کی نیکی خالصاً للہ ہوتی ہے اور اس کے دل میں بھی یہ خیال نہیں ہوتا کہ اس کے واسطے دُعا کی جاوے یا اس کا شکریہ ادا کیا جاوے۔ نیکی محض اس جوش کے تقاضا سے کرتا ہے جو ہمدردی بنی نوع کے واسطے ہی اس کے دل میں رکھا گیا ہے۔ ایسی پاک تعلیم نہ ہم نے توریت میں دیکھی ہے اور نہ انجیل میں۔ ورق ورق کر کے ہم نے پڑھا ہے مگر ایسی پاک اور مکمل تعلیم کا نام و نشان نہیں۔" (تفسیر سورۂ یونس تا کہف صفحہ ۱۷۵)

بحرِ حکمت کے موتی جوامع الکلم جواہر الکلام

انسان توبہ کے بغیر محض اپنے عمل سے نجات نہیں پا سکتا

جب انسان صدق اور عزم کیساتھ خُدا کی طرف رجوع کرتا ہے تو وہ اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے

ارشاد باری تعالیٰ

وَاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۔ (ہود: ۴)

ترجمہ:۔ اور تم اپنے رب سے بخشش مانگو (اور) اس کی طرف (سچا) رجوع کرو۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ ۔ (ابن ماجہ)

ترجمہ:۔ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا) گناہ سے توبہ کرنے والا شخص ایسا ہوتا ہے کہ گویا اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔

ملفوظات حضرت..... (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) آپ پر سلامتی ہو

"توبہ کے یہ معنے ہیں کہ انسان ایک بدی کو اس اقرار کیساتھ چھوڑ دے کہ بعد اس کے اگر وہ آگ میں بھی ڈالا جائے تب بھی وہ بدی ہرگز نہیں کرے گا۔ پس جب انسان اس صدق اور عزم محکم کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے تو خدا جو اپنی ذات میں کریم اور رحیم ہے وہ اس گناہ کی سزا معاف کر دیتا ہے۔ اور یہ خُدا کی اعلیٰ صفات میں سے ہے کہ توبہ قبول کر کے ہلاکت سے بچا لیتا ہے..... اسلام میں توبہ کے لئے کسی مذہب کی شرط نہیں ہے۔ ہر ایک مذہب کی پابندی کے ساتھ توبہ قبول ہو سکتی ہے اور صرف وہ گناہ باقی رہ جاتا ہے جو کوئی شخص خُدا کی کتاب اور خُدا کے رسول سے منکر رہے اور یہ بالکل غیر ممکن ہے کہ انسان محض اپنے عمل سے نجات پا سکے بلکہ یہ خُدا کا احسان ہے کہ کسی کی وہ توبہ قبول کرتا ہے اور کسی کو اپنے فضل سے ایسی قوت عطا کرتا ہے کہ وہ گناہ سے محفوظ رہتا ہے۔" (چشمۂ معرفت صفحہ ۱۸۱)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ گھانا کا ۵۵ واں جلسہ سالانہ

(از مکرم سید شمشاد احمد صاحب ناصر مبلغ ایسٹرن ریجن گھانا - مغربی افریقہ)

(۳)

دوسرے دن کے تیسرے اجلاس کی کاروائی

نماز مغرب و عشاء کے بعد تیسرے اجلاس کی کاروائی کا آغاز مکرم الحاج یعقوب بواٹینگ صاحب نیشنل چیئرمین آف احمدیہ مسلم پریچرز ایسوسی ایشن کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت کے بعد مدرسۃ الزہریہ آف ٹمالے کے طلباء نے عربی میں نظم پڑھی اس کے بعد مکرم مولوی محمد یوسف یاسن صاحب ریجنل مبلغ سنٹرل ریجن نے "یاجوج و ماجوج کی حقیقت" کے عنوان پر مدلل تقریر کی اور پھر ٹاکوراڈی اور واکے دو دوستوں نے احمدیت سے متعلق اپنے ایمان افروز واقعات سنائے۔

اس کے بعد مکرم ابراہیم صاحب بوانسو نیشنل سیکرٹری احمدیہ مسلم پریچرز ایسوسی ایشن نے ایسوسی ایشن کے مقاصد پر تقریر کی اور حاضرین پر تبلیغ کی اہمیت واضح کرتے ہوئے تعاون کی اپیل کی آخر میں صدر جلسہ نے احباب کو نصائح سے نوازا اور اسطرح رات ۱۱ بجے دعا پر یہ اجلاس برخاست ہوا۔

الحمد للہ۔

جلسہ کا آخری دن اور پہلا اجلاس

آج کے اس اجلاس کی کاروائی کے لیے معزز مہمان جناب ڈپٹی منسٹر آف ہیلتھ الحاج عبداللہ صاحب ٹھیک دس بجے آپ کی تشریف آوری پر حسب سابق خدام الاحمدیہ کے نوجوانوں نے آپ کو گارڈ آف آنر پیش کیا اور اس کے بعد مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ گھانا نے جناب معزز مہمان کا چیدہ چیدہ احباب ڈاکٹرز صاحبان، اساتذہ کرام اور نیشنل ایگزیکٹو کے ممبران سے تعارف کرایا۔ اس کے بعد اجلاس کی کاروائی کا آغاز مکرم الحاج حسن عطا صاحب MBE کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ تلاوت کے بعد معزز مہمان نے نیشنل فلیگ اور محترم امیر صاحب نے لوائے احمدیت لہرایا۔

پھر مکرم جناب ڈاکٹر نصیر احمد صاحب مبشر (ابن مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر جو کہ اس وقت احمدیہ ہسپتال آگونا سوڈرو میں کام کر رہے تھے) نے "گھانا میں احمدیت کی طبی خدمات" کے موضوع پر تقریر کی۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے پہلے فانٹی زبان میں کہا کہ میرا دل چاہتا ہے تقریر فانٹی زبان ہی میں کروں لیکن اغلاط کا امکان ہے لہذا انگریزی ہی میں کرتا ہوں جس پر حاضرین بہت محظوظ ہوئے یاد رہے کہ مکرم ڈاکٹر نصیر احمد صاحب مبشر ایک لمبا عرصہ گھانا میں اپنے والد محترم حضرت مولانا نذیر احمد صاحب مبشر سابق انچارج گھانا مشن کے ہمراہ رہ چکے ہیں

مکرم ڈاکٹر نصیر احمد صاحب نے کہا کہ میں قریباً ۲۰ سال بعد گھانا واپس آیا ہوں۔ جماعتی ترقی دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ افسوس بھی ہے کہ اب میں جماعت کی اُن بزرگ ہستیوں کو اپنے اندر نہیں پاتا جنہوں نے جماعت کی ترقی کے لیے جدوجہد کی تھی اور اس طرح آپ نے چند ایک بزرگوں کے نام بھی گنوائے۔

اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے مکرم ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ ۱۹۷۰ء میں اپنے تاریخی دورہ افریقہ کے اختتام پر سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نصرت جہاں سکیم کا آغاز فرمایا تھا۔ روحانی و اخلاقی تعلیمات کے علاوہ۔ اسلام نے اس بات پر بھی زور دیا ہے کہ معاشرہ کے افراد کی صحت کا بھی خیال رکھا جائے، حضور نے جب اس سکیم کا اعلان فرمایا تو ایک محدود فنڈ جمع کرنے کا بھی اجراء فرمایا گویا ایک چھوٹی سی جماعت کے لیے ایک بڑا چیلنج تھا۔ یہ مشکل ضرور تھا مگر ناممکن نہیں تھا۔ خاص طور پر اس جماعت کے افراد کے لیے جن کا طرہ امتیاز ہی یہ ہو کہ وہ ہر وقت ہر قسم کی قربانی کرنے کے لیے تیار رہتے ہوں۔ چنانچہ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سکیم کے نتیجہ میں ہم مغربی افریقہ کے ممالک میں سکولز اور ہسپتال اور کلینک دیکھ رہے ہیں جو انتہائی کامیابی کے ساتھ جاری ہیں۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ اس وقت گھانا ہی میں ۴ بڑے ہسپتال مصروف عمل ہیں آپ نے پہلے ڈاکٹروں کو خراج تحسین پیش کیا کہ جنہوں نے مشکلات کے دور میں ان ہسپتالوں کا اجراء کیا۔ اور کہا کہ ہمارے یہ ہسپتال زیادہ تر دیہی علاقوں میں کسانوں کے علاج معالجہ کی سہولت کو مدنظر رکھ کر بنائے گئے ہیں جنہیں ازیں قبل علاج کے لیے دور دور کا سفر طے کرنا پڑتا تھا۔

آپ نے بتایا کہ ہمارے ہسپتالوں میں غریب اور کمزور آدمیوں کا علاج مفت کیا جاتا ہے اس کے علاوہ حکومت کے بعض اداروں مثلاً بجلی، پانی، ڈاکخانہ، پولیس کے کارکنان کا علاج مفت کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ نوع انسان کی خدمت کے لیے ہمارے ہسپتال چھٹی کے دن بھی کام کرتے ہیں جبکہ دوسرے ہسپتال چھٹیوں کے دنوں میں کام نہیں کرتے۔

آپ نے ہسپتالوں کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا کہ ہمارے ہسپتالوں میں ہر ماہ ۸ سے ۱۰ ہزار مریضوں کا علاج ہوتا ہے، ہر سال تقریباً ۶ - ۷ ہزار آپریشن کیے جاتے ہیں۔ اس لحاظ سے مجموعی طور پر قریباً ہر سال ایک لاکھ سے زائد مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ جب سے نصرت جہاں سکیم کا گھانا میں اجرا ہوا ہے قریباً دس لاکھ افراد کا علاج کیا جا چکا ہے۔ اور یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ جماعت احمدیہ حقیقت میں گھانا کی طبی ضروریات میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

مکرم ڈاکٹر نصیر احمد صاحب کی تقریر کے بعد جناب معزز مہمان ڈپٹی منسٹر آف ہیلتھ نے جناب منسٹر آف ہیلتھ کا ایڈریس بھی پڑھ کر سنایا جس میں جماعت احمدیہ کی طبی خدمات کا احسن رنگ میں تذکرہ کیا گیا تھا اس کے بعد دوبارہ مالی قربانیوں کا آغاز ہوا اور احباب جوش و خروش کے ساتھ مالی قربانی دیتے رہے۔ اور پھر دوپہر پونے ایک بجے صدارتی ریمارکس کے ساتھ یہ اجلاس ختم ہوا۔

اختتامی اجلاس

نماز ظہر و عصر سے فراغت کے بعد آج کے اجلاس کی کاروائی کا آغاز مکرم الحاج ادریسو جہامے کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوا اس سے قبل اس وقت کے معزز مہمان جناب F.K.-BUAH منسٹر آف ایجوکیشن کی تشریف آوری ہوئی۔ خدام الاحمدیہ کے نوجوانوں نے انہیں بھی حسب سابق گارڈ آف آنر پیش کیا اور ہر کردہ احباب سے تعارف کے بعد تلاوت قرآن کریم ہوئی اور بعدہٗ معزز مہمان نے نیشنل فلیگ اور محترم امیر صاحب نے لوائے احمدیت لہرایا۔

اس کے بعد مکرم جناب نورالدین آدم عطا صاحب نے ممبر آف پارلیمنٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنہیں ۱۹۷۹ء کے جلسہ سالانہ ربوہ میں شرکت کی سعادت بھی حاصل ہو چکی ہے نے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ کی شخصیت کے بارے میں اپنے تاثرات بیان کیے۔ آپ کے بعد مکرم ذکریا بن صالح صاحب سرکٹ مشنری نے "قربانی کے عمدہ نتائج" کے موضوع پر تقریر کی۔ اور اس کے بعد مالی قربانی جو کہ دو دن سے جاری تھی اپنے عروج کو پہنچا اور ختم ہوئی۔

مالی قربانی پر سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بڑھ چڑھ کر ہوتی ہے۔ کئی سالوں سے جماعت احمدیہ کماسی اور جماعت احمدیہ واکے درمیان زبردست مقابلہ ہوتا رہا ہے اور واکی جماعت اپنی مالی برتری کے باعث ہر سال احمدیہ فلیگ کی مستحق قرار پاتی رہی ہے لیکن اس مرتبہ کماسی کی جماعت نے قریباً بتیس (۳۲) ہزار سیڈیز چندہ کی برتری سے جیت کر احمدیہ فلیگ کی مستحق قرار پائی۔ اللہ تعالیٰ انہیں یہ اعزاز مبارک کرے۔ آمین۔

انفرادی طور پر سالٹ پانڈ کے ایک دوست جو کہ محمد آرتھر مرحوم کے صاحبزادے ہیں نے بتیس ہزار چندہ دیا جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ اس کے علاوہ آسٹریلیا سے آئے ہوئے ایک مخلص گھانین نے بھی جماعت کی تبلیغی مساعی کے لیے ایک کار تحفہ دینے کا وعدہ کیا جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

تقسیم انعامات

مالی قربانی کے اختتام کے بعد محترم امیر و مشنری انچارج جماعتہائے احمدیہ گھانا نے انعامات تقسیم فرمائے یہ انعامات خصوصی اہمیت کے حامل تھے۔

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ گھانا پر جن مشنوں، ہسپتالوں سکولوں نے کام کیا تھا انہیں یہ اعزاز قرآن کریم (جن پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دستخط تھے) اور سندات خوشنودی کی صورت میں دیئے گئے۔ اس کے علاوہ جن انعامات انفرادی بھی تھے خدام الاحمدیہ کے نوجوانوں کو حضور کے دورہ کے موقع پر اچھا کام کرنے کی وجہ سے محترم امیر صاحب نے خصوصی رومال بھی دیئے، ان رومالوں پر بھی حضور نے دعا کی تھی۔ اس کے بعد فٹ بال میچ میں چونکہ اشانٹی ریجن اول رہا تھا۔ لہٰذا اشانٹی ریجن کو بھی کپ دیا گیا۔ اور اشانٹی بھی کو مالی قربانی میں برتری کی وجہ سے احمدیہ فلیگ بھی دیا گیا۔

اس مرتبہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۳ لاکھ ۶۰ ہزار سیڈیز چندہ ہوا۔

الحمد للہ

اللہ تعالیٰ آئندہ بھی جماعت کے ہر فرد کو بڑھ چڑھ کر مالی قربانی کرنے کی توفیق دے آمین

تقسیم انعامات و اسناد کے بعد محترم امیر صاحب نے اختتامی تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے کانفرنس کے کامیاب انعقاد پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ اور پھر نارتھرن ریجن میں تبلیغ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے بتایا کہ وہاں پر مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر کا تقرر کیا جا رہا ہے۔

دوست دعا کریں اللہ تعالیٰ اس علاقہ میں احمدیت کا اثر و نفوذ پہلے سے بڑھ کر کرے آمین۔

اختتامی تقریر میں محترم امیر صاحب نے حاضرین سے دعا کی خاص درخواست کی۔ اللہ تعالیٰ ہمارے سارے کاموں میں برکت دے اور غلبہ اسلام کا دن ہمیں جلد سے جلد تر دکھائے اور اس طرح دعا کے بعد یہ تین روزہ اجتماع اپنے اختتام کو پہنچا۔

الحمد للہ

نیشنل ایگزیکٹو کی میٹنگ

جلسہ کے درمیانی دن نماز فجر اور درس کے بعد محترم امیر صاحب کی صدارت میں سالٹ پانڈ مشن ہاؤس میں جماعت احمدیہ گھانا کی نیشنل ایگزیکٹو کا اجلاس ہوا۔ جس میں سال گذشتہ کے کاموں کا جائزہ لیا اور نئے پروگرام مرتب کرنے کی طرف محترم امیر صاحب نے توجہ دلائی جن میں خاص طور پر ریجنز میں مشن ہاؤسز اور مساجد کی تعمیر شامل تھی۔

مطبوعات

جماعت احمدیہ گھانا نے دوران سال نماز کی کتاب (MUSLIM PRAYER-BOOK) شائع کی۔

اور اس کے علاوہ ادعیۃ الرسول بھی انگریزی ترجمہ کے ساتھ شائع کی گئی۔

اس کے علاوہ دو پمفلٹ (5 POINTS TO REMEMBER) اور ENCYCLOPAEDIA BRITANNICA PROVES THAT JESUS LIVED UP TO THE RIPE OLD AGE OF ABOUT 120 بھی شائع کیے گئے۔

مندرجہ بالا لٹریچر کے علاوہ جماعت نے سال رواں ۱۹۸۱ء کے لیے اپنا اپنا خوبصورت اور دیدہ زیب کیلنڈر بھی شائع کیا جسے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ گھانا کے فوٹوز سے مزین کیا گیا تھا اور پھر حضور کی تقاریر، خطبہ جمعہ، اور پریس کانفرنس کے اقتباسات بھی درج کیے گئے تھے۔ یہ کیلنڈر اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت مقبول رہا

الحمد للہ

درخواست دعا

آخر میں احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اجتماعات کو آئندہ بھی کامیاب کرے۔ اور ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلاتے ہوئے خدمت دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق دے۔

اور ہمیں لوگوں کے لیے نیک نمونہ بننے کی توفیق دے اور اسلام جلد دنیا میں غالب آئے۔

آمین

خدا کی نافرمانی گندی موت ہے اس سے بچو۔

(ارشاد حضرت بانی سلسلہ احمدیہ)

گجرات میں جلسہ سیرت النبیؐ کا انعقاد

زیر صدارت مکرم محترم چوہدری منیر احمد خان صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع گجرات منعقد کیا گیا۔ کارروائی جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے کیا گیا جو مکرم و محترم سید رفیق احمد صاحب نے کی تلاوت کے بعد نظم مکرم محمود احمد صاحب ورنس نے خوش الحانی سے سنائی۔ تلاوت اور نظم کے بعد عزیزم منیب احمد صاحب نے سیرت طیبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر دس منٹ تقریر فرمائی اس کے بعد عزیزم ضیاء الحسن صاحب چیمہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا "غلاموں سے حسن سلوک" پہلو پر نہایت عمدگی سے روشنی ڈالی اور بیس منٹ تک تقریر فرمائی بعد ازاں دو خدام نے دو اطفال نے پانچ پانچ منٹ تقاریر کیں اور سیرت طیبہ کو بڑے پیارے انداز میں بیان کیا پھر مکرم سید رفیق احمد صاحب نے سیرت طیبہ میں سے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمنوں سے شفقت کا سلوک" کے موضوع پر نہایت عمدگی سے روشنی ڈالی۔ اس کے بعد خاکسار نے بیس منٹ تک "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شجاعت" کے موضوع پر تقریر کی۔ محترم ملک منصور احمد صاحب عمر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت الٰہی کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آخر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر مکرم صاحب صدر چوہدری منیر احمد خان صاحب نے تقریر فرمائی اور دعا پر جلسہ کے اختتام کا اعلان فرمایا۔ (ڈاکٹر احمد حسن چیمہ سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ گجرات)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واشنگٹن امریکہ میں جلسہ سیرت النبیؐ

(از مکرم کلیم اللہ خان صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ واشنگٹن)

واشنگٹن ڈی سی کی مقامی جماعت نے جلسہ سیرت النبیؐ کا انتظام یکم فروری ۱۹۸۱ء کو مضافاتی میری لینڈ کے ایک ریسٹورنٹ ہوٹل میں کیا۔ وقت سے پہلے عمدہ دعوتی کارڈ افراد جماعت کے علاوہ مقامی غیر از جماعت احباب کو بھجوائے۔ ایک ہال میں مردوں اور دوسرے ہال میں مستورات کی نشستوں کا انتظام کیا۔ اور ایک علیحدہ کمرہ نماز باجماعت کیلئے مخصوص کیا گیا۔ سینکڑوں کی تعداد میں احباب نے شمولیت کی مقامی امریکی احباب میں سے ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اور مہمانوں میں زیادہ تر اعلیٰ افسران اور سنجیدہ اور متفکر حضرات تھے۔ جلسہ کی کارروائی صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی صدارت میں دوپہر ۲ بجے تلاوت قرآن سے شروع ہوئی جو مبارک احمد صاحب ملک نے کی۔ اور بعد میں اس کا اردو اور انگریزی میں ترجمہ سنایا۔ اس کے بعد صاحب صدر نے اس جلسہ کی غرض وغایت نہایت عمدہ مگر مختصر طور پر حاضرین کو بتائی کہ ہم یہ جلسہ دو اہم وجوہات کی بناء پر کرتے ہیں اوّل یہ کہ ہم حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ و اکمل اخلاق کا ذکر کریں اور ان کے اخلاق فاضلہ کے رنگ میں رنگین ہو کر اپنی زندگیاں سنواریں اور دوسرے یہ کہ ہم اسلام اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جو گھناؤنے اور بے بنیاد الزامات لگائے جاتے ہیں انکا ازالہ کریں اس مکدر فضا کو صاف اور شفاف کریں۔ اس کے ساتھ ہی آپ نے ۱۹۲۰ء اور ۱۹۳۰ء میں آریہ سماج کے فتنے کا ذکر کیا اور بتایا کہ حضرت مصلح موعود نے اس فتنے کا کیسا منہ توڑ جواب اپنی تحریروں سے دیا اور اسلام کی سربلندی کے لیے آپ کی کاوشوں کا ذکر کیا۔ اور کہا کہ اب بھی جماعت احمدیہ تمام دوسرے مذاہب کے جلسوں میں شمولیت کر کے بحث مباحثہ کیلئے تیار ہے۔

اس کے بعد صاحب صدر نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق تین اہم باتوں کا ذکر کیا کہ رسول کریمؐ کا اخلاق کس قدر ارفع و اعلیٰ تھا۔ مَآ اَنَا اِلَّا بَشَرٌ کی تفسیر بتائی۔ دوسرے رحمۃ للعالمین کا مفہوم بتایا۔ تیسرے حضرت عائشہؓ کی روایت کہ آپکی تمام تر زندگی مکمل قرآن تھی۔

اس کے بعد پینسلوانیا (PENNSYLVANIA) کے مخلص دوست مکرم حمید بھٹی صاحب نے حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی مشہور و معروف نظم خوش الحانی سے سنائی

بدرگاہِ ذی شان خیر الانام شفیع الوریٰ مرجع خاص و عام
علیک الصلوٰۃ علیک السلام

تمام سامعین علیک الصلوٰۃ علیک السلام ساتھ ساتھ دہراتے جاتے تھے اس کا بعد میں بھٹی صاحب نے انگریزی ترجمہ بتایا۔

اس جلسہ کے پہلے مقرر ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر پروفیسر بین الاقوامی علمیات نیویارک تھے آپ کا عنوان تھا۔ "REFORMER FOR ALL TIMES" آپ نے اپنی تقریر میں قرآن اور احادیث کی روشنی میں ظاہر کیا کہ آپ کیوں اور کس طرح تمام زمانوں کی اصلاح کیلئے مبعوث ہوئے۔ اپنی مدلل تقریر میں جو یہاں کے لوگوں اور طور و طریق کے مطابق تھی، تاریخ سے ثابت کیا کہ آپ تمام زمانوں کے لئے مبعوث ہوئے۔ اسکے علاوہ اسلام پر لگائے جانے والے بے بنیاد الزامات کا جواب تاریخ کی روشنی میں دیا۔ اور چند ایک مفکرین کے حوالے دیئے موجودہ معاشی و اقتصادی پہلوؤں کو مدنظر رکھ کر انکا اسلامی حل اور زاویہ نظر پیش کیا۔ اس کے بعد بوسٹن (میساچیوسٹ) کے ایک لوکل امریکی احمدی مکرم عابد حنیف صاحب نے تقریر کی آپ کا عنوان تھا "رسول کریم رحمۃ للعالمین"۔ یہ برادر ۱۹۷۸ء میں احمدی ہوئے۔ اور اللہ کے فضل سے نہایت نیک اور صاحب علم ہیں اور بوسٹن میں ایک حکومتی ادارے HEALTH & HOUSING DEPARTMENT میں کام کرتے ہیں۔ عربی بہت عمدہ سیکھ لی ہے اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی کئی کتب پڑھ لی ہیں۔ آپ نے بھی قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا رحمۃ للعالمین ہونا ثابت کیا۔ انکی تقریر امریکی طرز پر ہونے کی وجہ سے یہاں کے لوگوں کو سمجھانے کے لیے [illegible] عمدہ تھی۔ آپ نے اپنی تقریر کے آخر میں کہا کہ بہت سے امریکی اپنے آپ کو دوسروں سے بڑا سمجھتے ہیں مگر وہ یہ بھول گئے ہیں کہ اپنے آپ کو کچھ سمجھنے والے پیچھے رہ سکتے ہیں اور پیچھے والے آگے نکل سکتے ہیں۔ پھر آپ نے حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا حوالہ دے کر بتایا کہ ہم اُس نور پر ایمان رکھتے ہیں جس پر اُمتِ رسولؐ کو چلنا چاہیئے اور ہم تمام دنیا کے دلوں کو جیت لیں گے۔

بعد اس کے مکرم جمال الدین ملک صاحب (ورجینیا) نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی نظم پڑھ کر سنائی جس کا ترجمہ یہاں کے ایک امریکی بھائی مکرم نورالدین الحدیث نے کیا۔ اس کے بعد محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم مبلغ انچارج امریکہ نے "رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مذاہب دوسرے مذاہب کے ساتھ" پر تقریر فرمائی۔ آپ کی روانی اور سلاست اور دلائل نے سامعین کو انہماک سے سننے پر مجبور کر دیا راقم الحروف اس بات کا شاہد ہے کہ ایک امریکی مفکر جو اسکے سامنے تشریف فرما تھے اور جب مولانا صاحب نے مختلف حوالے نہ صرف قرآن و احادیث سے بلکہ تورات و انجیل سے ازبر دیئے تو وہ ذرا آگے ہوئے اور کانوں کے گرد ہاتھ رکھ کر بغور سننے لگے بعد میں معلوم ہوا کہ جناب نفسیات کے ڈاکٹر ہیں۔ آخر میں صاحب صدر نے تمام احباب جماعت اور معزز مہمانان کا شکریہ ادا کیا۔

اس کے بعد تمام احباب چائے کافی نوش فرمانے تشریف لے گئے اس موقعہ پر مہمانوں کو اسلامی لٹریچر بھی دیا گیا اس میں جوش و خروش سے حصہ لینے والوں میں ہمارے مبلغ مکرم عبدالرشید ارشد صاحب تھے۔

اس موقع پر جماعت واشنگٹن نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت طیبہ اور تعلیم پر ایک کتابچہ A GLIMPSE INTO THE LIFE AND TEACHINGS OF MUHAMMAD تیس صفحات پر شائع کر کے تقسیم کیا۔ یہ وہی تحریر ہے جو گذشتہ سال جماعت احمدیہ کیلگری مغربی کینیڈا کے زیر اہتمام پیشوایان مذاہب کے جلسہ منعقدہ یونیورسٹی کیلگری میں الحاج مولانا عطاء اللہ کلیم مبلغ امریکہ نے کی۔ اس جلسہ کی صدارت کیلئے مکرم محترم حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب لندن سے کیلگری تشریف لائے تھے۔

اللھم انصر من نصر دین محمد و علی آلہ علیہ وسلم و اجعلنا منھم۔ آمین۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

نے لکھا ہے۔

اِذَا قَامَ الْقَائِمُ الْمَھْدِیُّ

جب امام مہدی آئیں گے تو اس وقت ساری زمین کو شہادت کے نور سے پُر ہو جائے گی۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

(ینابیع المودۃ جلد ۳ صفحہ ۷۶)

اے انصار اللہ! امام مہدی کے دیوانو! آؤ اور ساری زمین کو شہادت کے نور سے بھرنے کیلئے دن رات ایک کر دو۔

(قائد اصلاح و ارشاد انصار اللہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افتتاح مسجد قرطبہ شاہدرہ ٹاؤن (لاہور)

اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر و احسان ہے کہ جس کے خاص فضل و کرم سے جماعت احمدیہ شاہدرہ ٹاؤن کو اپنی مقامی مسجد از سرِ نو تعمیر کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

ہماری یہ مسجد عرصہ دو سال میں مرحلہ وار پایہ تکمیل کو پہنچی (الحمد للہ علیٰ ذالک) خاکسار نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں مسجد کے افتتاح اور نام تجویز کرنے کی درخواست کی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت "مسجد قرطبہ" نام تجویز فرمایا اور افتتاح کے لئے مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کو بھجوایا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔ کہ مورخہ ۱۹/۲/۸۱ بروز جمعرات نماز ظہر و عصر پڑھنے سے مسجد کا افتتاح عمل میں آیا۔ نماز عصر کے بعد مکرم منیر احمد صاحب جاوید قائد خدام الاحمدیہ دہلی گیٹ نے تلاوت قرآن کریم کی جب کہ تقریب افتتاح خاکسار کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ بعدہٗ خاکسار نے مسجد کے پس منظر سے احباب کو آگاہ کیا اور پھر محترم صاحبزادہ صاحب نے اپنی افتتاحی تقریر میں "اَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰہِ" کی تشریح کرتے ہوئے مسجد بنا کر اسے عبادت سے آباد کرنے کے بنیادی جذبہ کو اجاگر کرنے پر زور دیا۔ مکرم صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ قرآن مجید کا عظیم اعلان ہے کہ مساجد اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہیں اور ہم صرف اس کے نگران ہیں۔ لہٰذا مسجد بنانے کا واحد مقصد توحید پرستی کا قیام ہے اس لئے ہر موحد کے لئے ہماری مساجد کے دروازے کھلے ہیں۔ آپ نے مزید فرمایا کہ جماعت احمدیہ کا کام صرف مسجد کو بنانا ہی نہیں بلکہ اس سے بڑھ کر مساجد کو آباد کرنا ہے جو کہ دراصل مساجد بنانے کی روح ہے۔ افتتاحی تقریر کے بعد محفل سوال و جواب مسجد قرطبہ شاہدرہ ٹاؤن میں منعقد ہوئی۔ ۱۲۵ کے قریب احباب شامل ہوئے۔ جن میں ۱۵ غیر از جماعت احباب بھی شامل تھے۔ محفل سوال و جواب ۱۱ بجے رات تک جاری رہی۔ پھر دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ جملہ حاضرین کی تواضع مٹھائی اور چائے سے کی گئی۔ بعدہٗ معزز مہمانان کرام اور غیر از جماعت احباب کو خاکسار کے غریب خانہ پر عشائیہ دیا گیا۔

مسجد قرطبہ کے بابرکت افتتاح کے موقع پر ایک ۹۵ سالہ بزرگ دوست خان فقیر محمد خان صاحب آف مغلپورہ لاہور کو بیعت کر کے احمدیت میں شمولیت کی سعادت نصیب ہوئی۔ عشائیہ کے بعد ایک غیر از جماعت دوست ملک غلام یزدانی صاحب مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کو اپنے گھر شاہدرہ چوک لے گئے۔ مکرم صاحبزادہ صاحب کے ساتھ مکرم ملک عبداللطیف صاحب ستکوہی سیکرٹری اصلاح وارشاد لاہور و ناظم مجلس انصار اللہ ضلع لاہور تین چار اور احباب تھے۔ وہاں مکرم یزدانی صاحب نے کافی سے تواضع کی اور رات ساڑھے دس بجے تک علمی بات چیت ہوتی رہی جس میں مکرم یزدانی صاحب کے بیٹے بھی شامل تھے۔ اس علمی بات چیت کا ماحول بہت مؤثر ثابت ہوا۔

خاکسار مہمان نسوسی صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب و دیگر حاضرین تقریب افتتاح اور محفل سوال و جواب کا بے حد ممنون ہے کہ جنہوں نے اس مبارک موقع پر تشریف لا کر افتتاح کی تقریب کو رونق بخشی۔ آخر میں خاکسار تمام مدعی اصحاب مکرم نائب امیر صاحب لاہور۔ ملک عبداللطیف صاحب ستکوہی سیکرٹری اصلاح وارشاد ضلع لاہور و ممبران مجلس عاملہ جماعت ہذا و ممبران مسجد تعمیر کمیٹی اور ہر اس دوست کا ممنون ہے کہ جس نے کسی نہ کسی رنگ میں مسجد قرطبہ شاہدرہ ٹاؤن کی تعمیر میں حصہ لیا۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس مسجد کو عبادتوں سے آباد کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

(نذیر احمد رشید پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شاہدرہ ٹاؤن۔ لاہور)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

مجلس مذاکرہ

مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۸۱ء بروز جمعہ خاکسار کے مکان پر ایک مجلس مذاکرہ منعقد ہوئی۔ مرکز سے حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب تشریف لائے تھے۔ تقریباً ساٹھ غیر از جماعت احباب شامل ہوئے۔ سوال و جواب کا سلسلہ کافی دیر تک جاری رہا۔ بفضل اللہ تعالیٰ محترم صاحبزادہ صاحب نے ایک مدلل اور بلند پایہ خطاب سے احباب کو نوازا۔ جس کا اثر غیر از جماعت احباب کے دلوں پر بہت اچھا پڑا۔ جس کا چرچا سارے شہر میں ہوا۔ تقریب کے بعد احباب کی خدمت میں ایک پُر تکلف چائے پارٹی دی گئی۔ اس دوران بھی گفت و شنید جاری رہی۔

اس سے قبل چار دفعہ مرکز سے یکے بعد دیگرے محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب۔ محترم مولانا احمد علی صاحب۔ مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف اور مکرم حافظ مظفر احمد صاحب استاذ جامعہ تشریف لائے اور مجالس مذاکرہ منعقد ہوئیں۔ بفضل اللہ تعالیٰ یہ سلسلہ بہت مفید ثابت ہوا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے اچھے اثرات اور ثمرات پیدا فرمائے۔ آمین

(غلام اسد۔ مربی جماعت احمدیہ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کے خالہ زاد بھائی ملک منیر احمد صاحب آف قصور کی اہلیہ صاحبہ گردوں میں تکلیف کی وجہ سے سخت علیل ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ بے ہوشی طاری ہے۔ احباب کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(ملک نسیم احمد ناظم تجنید مقامی ربوہ)

(۲) میری چھوٹی بیوی ایک زہریلا پھوڑا نکلنے سے سخت بیمار ہو گئی ہیں اور کل فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ان کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ آپریشن کامیاب فرمائے اور اپنے خاص فضل سے صحت دے۔ کام کرنے والی لمبی زندگی عطا کرے۔

(منشی محمد صادق مختار عام حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ربوہ)

(۳) خاکسار کی نواسی عزیزہ فریحہ گل بنت چوہدری ناصر احمد صاحب چک ۲۹۶ ر ب جھنگ پور عمر قریباً دو ماہ کو کچھ دنوں سے بخار اور الٹیوں کی شکایت ہے احباب بچی کی کامل شفایابی کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ (چوہدری محمد سعید ۳/۱ فیکٹری ایریا ربوہ)

(۴) میری چچی جان محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ثناء اللہ بٹ صاحب عرصہ دراز سے سخت بیمار ہیں۔ قارئین الفضل سے درخواست ہے کہ دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے مریضہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ نیز خاکسار کی اہلیہ کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

(عبدالسمیع احمد بٹ۔ بٹ کریانہ اینڈ جنرل اسٹور کالج روڈ ربوہ)

ماہانہ رپورٹ کارگذاری انصار اللہ

جن مجالس نے ابھی تک اپنی ماہانہ رپورٹ بابت ماہ تبلیغ / فروری مرکز میں نہیں بھجوائی ان سے درخواست ہے کہ جلد اپنی رپورٹ دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں اور آئندہ کے لئے یہ اہتمام فرمائیں کہ ان کی رپورٹ کارگذاری ہر ماہ کی دس تاریخ تک مرکز میں باقاعدہ پہنچتی رہے۔

رپورٹیں مرکز کے مطلوبہ رپورٹ فارم پر ہونی چاہئیں۔ یہ فارم بذریعہ ڈاک جملہ مجالس کو بھجوائے جا چکے ہیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نوٹس طلبی ٹینڈر

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ان ٹھیکیداروں سے ٹینڈر مطلوب ہیں۔ جنہوں نے سال رواں کے اندراج / تجدید فیس جمع کرا دی ہے۔ ٹینڈر مورخہ ۲۰/۳/۸۱ بوقت ۲ بجے دن تک وصول کئے جائیں گے۔ ٹینڈر فارم بعوض مقررہ فیس (ناقابل واپسی) مورخہ ۱۹/۳/۸۱ تک ہیڈ کلرک سے لئے جا سکتے ہیں، دیگر تفصیلات وغیرہ زیر دستخطی کے دفتر سے دوران اوقات کار ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔

زیر دستخطی کو بغیر وجہ بتلائے ایک یا تمام ٹینڈر منسوخ کرنے کا اختیار ہوگا۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	میعاد
۱-	تعمیر عمارت بنیادی ہیلتھ یونٹ چاپڑی تحصیل عیسیٰ خیل	-/۵,۰۰,۰۰۰ روپے	-/۹۰۰۰ روپے	۹ ماہ
۲-	پرائمری سکول سے مڈل سکول کا درجہ بڑھانے کے لئے تعمیر عمارت ایٹ ناصری والا تحصیل عیسیٰ خیل	-/۱,۶۵,۰۰۰ "	-/۳,۳۰۰ "	۶ "
۳-	مرمت و اضافی تعمیر مڈل سکول چاپڑی تحصیل عیسیٰ خیل	-/۱,۷۱,۰۰۰ "	-/۳,۴۵۰ "	۶ "
۴-	تعمیر ٹیوار خانہ - (۶ ضلع میانوالی میں)			
	(i) چاپڑی تحصیل عیسیٰ خیل	-/۳۴,۰۰۰ "	-/۷۰۰ "	۱½ "
	(ii) ٹولہ منگلی " " "	-/۳۴,۰۰۰ "	-/۷۰۰ "	۱½ "
۵-	تعمیر بنیادی ہیلتھ یونٹ دوران ۸۱-۱۹۸۰ء (۵ میانوالی) اندرونی و بیرونی بجلی و سینٹری کا کام			
	(i) چاپڑی	-/۳۰,۰۰۰ "	-/۶۰۰ "	۱ "
	(ii) بالا	-/۳۰,۰۰۰ "	-/۶۰۰ "	۱ "
	(iii) پنج گرائیں	-/۳۰,۰۰۰ "	-/۶۰۰ "	۱ "
	(iv) برکت والا	-/۳۰,۰۰۰ "	-/۶۰۰ "	۱ "
	(v) احمد خان والا	-/۳۰,۰۰۰ "	-/۶۰۰ "	۱ "
۶-	بنیادی ہیلتھ یونٹ مٹھا ٹوانہ میں سی سی گارڈر اور بائے چھتوں پر لگانا۔	-/۴۵,۰۰۰ "	-/۹۰۰ "	۲ "
۷-	تعمیر رائٹنی کوارٹر آف گریڈ ۱۷ عیسیٰ خیل میں بجلی اور سینٹری کا کام	-/۱۷,۰۰۰ "	-/۳۴۰ "	۱ "
۸-	گورنمنٹ ہائی سکول کالا باغ میں واٹر سپلائی اور لیٹرین بنانا	-/۲۰,۰۰۰ "	-/۴۰۰ "	۱ "
	پراونشل بلڈنگ سب ڈویژن ۲ میانوالی میں گورنمنٹ بلڈنگز کی سالانہ مرمت			
۹-	گروپ نمبر ۱	-/۱۴,۰۰۰ "	-/۷۰۰ "	۱۵-۶-۸۱
۱۰-	گروپ نمبر ۲	-/۳۰,۰۰۰ "	-/۱,۵۰۰ "	"
۱۱-	گروپ نمبر ۳	-/۷,۵۰۰ "	-/۴۰۰ "	"
۱۲-	گروپ نمبر ۴	-/۶,۵۰۰ "	-/۳۵۰ "	"
۱۳	گروپ نمبر ۵	-/۱۴,۸۰۰ "	-/۷۵۰ "	"
۱۴-	گروپ نمبر ۶	-/۱۲,۹۰۰ "	-/۷۵۰ "	"
۱۵-	گروپ نمبر ۷	-/۹,۰۰۰ "	-/۴۵۰ "	"
	پراونشل بلڈنگ سب ڈویژن بھکر میں گورنمنٹ بلڈنگز کی سالانہ مرمت			
۱۶-	گروپ نمبر ۱	-/۶۹۵۰ "	-/۳۵۰ "	"
۱۷-	گروپ نمبر ۲	-/۲۳,۰۰۰ "	-/۱۱۵۰ "	"
۱۸-	گروپ نمبر ۳	-/۹,۹۵۰ "	-/۵۰۰ "	"
۱۹-	میانوالی خوراک کے گوداموں اور بنوں کی دیواروں کو کھولنا اور بند کرنا	-/۵۰,۰۰۰ "	-/۱۰۰۰ "	"
۲۰-	پیلاں میں خوراک کے گوداموں اور بنوں کی دیواروں کی سالانہ مرمت	-/۵,۷۰۰ "	-/۱۲۰ "	"

دانت مت نکلوایئے! یہ نظام ہضم کی بنیاد ہیں

اپنے اور اپنے بچوں کے دانتوں کا معائنہ کراتے رہیں ہم اتوار کو دانتوں کا مفت معائنہ کرتے ہیں۔
اینٹی پائیوریا (ANTI PYORRHEA) سے مسوڑھوں - اور
اینٹی کیریز (ANTI CARIES) سے دانتوں کی حفاظت کریں۔
قیمت فی مکمل کورس -/۱۵ روپے - لٹریچر مفت
کیریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی فون ۶۰۶/۶۰۷ بیدہ آفس ربوہ

تقریب رخصتانہ

مورخہ ۲۰/۲/۸۱ بروز جمعۃ المبارک مکرم حیدر علی صاحب ظفر سابق مبلغ مغربی جرمنی نے میری نسبتی ہمشیرہ عزیزی رفیعہ شاہین صاحبہ بنت مکرم بشیر احمد صاحب طور ساکن کھاریاں کا نکاح مکرم یحییٰ رفیع الدین احمد صاحب ابن چوہدری محمد شفیع صاحب ساکن ڈھو تحصیل کھاریاں ضلع گجرات حال مقیم مغربی جرمنی کے ساتھ مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھایا۔ اسی روز تقریب رخصتانہ بھی عمل میں آئی۔ دوسرے روز مورخہ ۲۱/۲/۸۱ کو مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب نے عزیز یحییٰ رفیع الدین احمد صاحب کی دعوت ولیمہ کا اپنے گاؤں میں اہتمام کیا جس میں بیشتر احباب جماعت اور دیگر احباب نے شمولیت کی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

(چوہدری داؤد احمد صاحب ابن چوہدری کمال دین صاحب مرحوم محلہ شام گنج مردان)

سپاس تعزیت

میرے پیارے ابا جان مولوی عبد الکریم صاحب فاضل سابق امیر جماعت احمدیہ جہلم کی وفات پر بہت سے عزیز و اقارب۔ احباب و بزرگان سلسلہ دور و نزدیک سے تجہیز و تکفین میں شامل ہوئے اور ہم سے تعزیت فرمائی۔ بہت سے دوستوں نے خطوط کے ذریعہ سے ہم سب کے صدمہ کو ہلکا کرنے کی کوشش کی۔ اور ابا جان مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعائیں کیں۔ اور یہ سلسلہ ابھی جاری ہے۔ لہٰذا ہر ایک کو فرداً فرداً جواب دینا ہمارے لئے مشکل ہے۔ اس لئے ہم سب (مرحوم کی بیوہ اور بچے) بذریعہ الفضل ان سب بہن بھائیوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے پاس سے بہتر جزا دے۔ آمین۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری والدہ محترمہ کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے کہ وہ اس وقت بیمار ہیں اور ہم سب بہن بھائیوں پر اپنے فضل اور رحمت کا سایہ رکھے۔ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور ہمیں اپنے باپ کے نقش قدم پر چل کر اخلاص سے حقیقی طور پر وابستہ رہنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

(سلیمہ نذیر ملک نیا محلہ جہلم)

درخواست دعا

خاکسار کی ممانی بوجہ گیس اور ماہوں بوجہ چکر بیمار ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(عبد الرشید تبسم کارکن وقف جدید ربوہ)

ایگزیکٹو انجینئر
پراونشل بلڈنگ ڈویژن میانوالی
(آئی پی ایل-۱۴۲۵-۶۹۵-ایل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ - بقیہ صفحہ اوّل

پالے ہیں وہ اتنا پیار کرتے ہیں مجھ سے کہ ڈیوڑھی میں میرے پاؤں کی آہٹ سنتے ہی اپنا کھانا چھوڑ کر لپک کر میری طرف آتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ بعض انگریز محققین نے سوال اٹھایا ہے کہ عرب گھوڑا ہم سے کیوں اتنا پیار نہیں کرتا جتنا عربوں سے کرتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ انہوں نے خود ہی اس کا جواب دیا ہے کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم عرب گھوڑے سے اتنا پیار نہیں کرتے جتنا عرب اپنے گھوڑے سے کرتے ہیں۔ حضور نے عربی گھوڑے کی [illegible] بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ گھوڑا اتنا سمجھدار ہوتا ہے کہ اگر چھ سات سال کا بچہ اپنی تین سال کی بہن کو بغیر کاٹھی کے اس عربی گھوڑے کی پشت پر لٹا دے۔ تو جتنی دیر یہ بچی اس کی پیٹھ پر لیٹی رہے گی، یہ اپنا پاؤں بھی نہیں ہلائے گا کہ کہیں یہ بچی گر نہ جائے۔

حضور نے فرمایا کہ معاملہ صرف گھوڑے کا نہیں اللہ کا پیار جو اس سے جھلکتا ہے۔ اس کو سوچو یہ چیزیں بتاتی ہیں کہ کس طرح فطرت اشیائے عالمین سے انسان کا تعلق رکھ گئی ہے۔

احمدی مسلمان

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ میں ایک اور نکتہ بھی بیان فرمایا ہے کہ ہمارا دین اسلام ہے۔ ہم احمدی اسلام کے فدائی ہیں۔ احمدی کہلانا ہماری ایک امتیازی نشانی ہے۔ جو ہماری جماعت اور ہمارے فرقہ کو دوسروں سے ممتاز کرتی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ حضرت .... (بانی جماعت احمدیہ) نے احمدی مذہب کے مسلمان لکھا ہے۔ یہاں مذہب سے مراد صرف اعتقاد اور فقہ کا فرق ہے۔ حضور نے فرمایا کہ فقہ کے لحاظ سے اسلام کے چار مذاہب ہیں۔ لیکن اسلام دین تو ایک ہے۔ حضور نے فرمایا کہ یہ چار مذاہب حنفی مذہب، شافعی مذہب، مالکی مذہب اور حنبلی مذہب ہیں۔ فقہا کے لحاظ سے ان کو ماننے والے مختلف مذاہب کے مسلمان ہیں۔ مثلاً حنفی مذہب کے مسلمان وہ ہیں جو امام ابوحنیفہ کی فقہ کو مانتے ہیں۔ شافعی مذہب کے مسلمان وہ ہیں جو امام شافعی کی فقہ کو مانتے ہیں۔ بعض مسلمان امام احمد بن حنبل کو مانتے ہیں۔ اور ہم احمدی مذہب کے مسلمان ہیں یہی ہمارا عقیدہ ہے اور جو ہم سے اس بارے میں پوچھے، اسے ہم یہی بتائیں گے۔

۲۳ مارچ - یوم حضرت بانی جماعت احمدیہ

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب سابق ۲۳ امان / مارچ کو اپنے اپنے مقام پر یوم حضرت بانی جماعت احمدیہ کے جلسے منعقد کریں۔ جن میں آخری زمانہ کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں اور علامات ظہور مہدی نیز حضرت بانی جماعت احمدیہ کی سیرت طیبہ اور آپ کے کارہائے نمایاں پر روشنی ڈالی جائے۔ اور ان کی رپورٹ نظارت [illegible] کو بھجوائی جائے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

وفات یافتہ موصیان کے بارے میں مضامین

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وفات یافتہ موصیان کے بارے میں جو بھی خبر، اطلاع یا مضمون برائے اشاعت بھیجا جائے۔ اس پر اپنے علاقے کے امیر یا صدر صاحب کی تصدیق ضروری ہے۔

سیکرٹری صاحب مجلس کارپرداز کی ہدایت ہے کہ متعلقہ تصدیق کے بغیر ایسے مضامین وغیرہ شائع نہ کئے جائیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس کی پابندی فرمائیں۔ (ادارہ)

گمشدہ رسید بک

ہسپتال کی رسید بک نمبر 656 جس پر احباب جماعت سے چندہ نادار مریضان وصول کیا جاتا تھا۔ گم ہو گئی ہے۔ لہٰذا احباب جماعت کو مندرجہ ذیل امور کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے کہ

۱۔ اس رسید بک نمبر 656 پر کوئی دوست چندہ جمع نہ کروائے۔ اگر بک نمبر 656 سے کوئی رسید جاری کی جائے تو اس کی فوری طور پر خاکسار کو اطلاع کی جائے۔

۲۔ اس رسید بک نمبر 656 کا اندراج رجسٹر میں رسید نمبر 62 تک ہوا ہے۔ اس کے بعد کی رسیدات کا اندراج نہیں ہو سکا۔ اگر کسی دوست کے پاس اس کے بعد کی کوئی رسید ہو جس پر ہسپتال کو چندہ ادا کیا گیا ہو تو وہ رسید ہسپتال کو فوری بھجوائی جائے تاکہ کارروائی کی جا سکے۔

ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر
فضل عمر ہسپتال ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲

اعلیٰ کارکردگی اور شاندار نتائج میں آگے ہی آگے

اس سنٹر کے رانا عبدالغفور خان رول نمبر ۴۴ نے پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور کے الیکٹریشن ٹریڈ کے امتحان میں ۳۷۱/۴۰۰ نمبر حاصل کر کے پنجاب بھر میں اوّل پوزیشن حاصل کی۔ اور پچھلے تمام ریکارڈ توڑ دیئے۔

— داخلہ شروع ہے —

• الیکٹریشن • ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ

کلاسز ۱۱ اپریل ۱۹۸۱ء سے شروع ہونگی

امتحان ٹیکنیکل بورڈ خود لیتا ہے اور وہی سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے۔

الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر دارالرحمت شرقی ب ربوہ فون ۵۹۲

پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور سے منظور شدہ

مجلس انصار اللہ ربوہ کا یک روزہ اجتماع

مجلس انصار اللہ ربوہ کی تمام ذیلی مجالس کا یک روزہ اجتماع انشاء اللہ ۲۸ مارچ ۱۹۸۱ء کو بروز ہفتہ مسجد اقصیٰ میں منعقد ہوگا۔ جملہ مجالس ربوہ کو پروگرام بھجوایا جا رہا ہے۔ بلاک لیڈر صاحبان اور عاملے کرام متعلقہ جات کے لئے اراکین کو تیار کرائیں۔ اور کوشش کر کے جملہ اراکین و عہدیداران کی تلقین کریں۔

(زعیم مجلس انصار اللہ ربوہ)

لذیذ مزیدار
سیشل برفی
مہدی سویٹ ہاؤس ربوہ